"مَیں مسیحیت میں کیسے آ سکتا ہوں؟"

جواب : یونان کے شہر فلپی میں رہنے والے ایک شخص نے بھی پولس اور سیلاس سے بالکل یہی سوال پوچھا تھا۔ ہم اُس شخص کے بارے میں کم از کم تین باتیں جانتے ہیں: وہ داروغہ تھا، وہ غیر قوم سے تعلق رکھتا تھا اور وہ پریشان تھا۔ وہ اپنے آپ کو قتل کرنے ہی والا تھا جب پولس نے اُسے ایسا کرنے سے روکا۔ اور بالکل یہی وقت تھا جب اُس شخص نے پوچھا "مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں" (اعمال 16 باب 30 آیت)۔

اُس آدمی کے سوال کرنے سے یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ وہ اپنی نجات کی ضرورت کو جان گیا تھا–وہ اپنے سامنے صرف موت کو دیکھ رہا تھا اور جانتا تھا کہ اُسے مدد کی ضرورت ہے۔ پولس اور سیلاس سے اُس کا یہ سوال کرنا واضح کرتا ہے کہ اُسے یقین تھا کہ اُن کے پاس اِس سوال کا جواب بھی ہے۔

پولس اور سیلاس فوراً اور سیدھا سادہ جواب پیش کرتے ہیں: "خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو اور تیرا گھرانا نجات پائے گا" (31 آیت)۔ یہ حوالہ مزید بیان کرتا ہے کہ کس طرح سے وہ شخص ایمان لاتا اور مسیحیت کو قبول کرتا ہے۔ اور اگلے ہی دن اپنی اُس تبدیل شدہ زندگی کا ثبوت دیتا ہے۔

غور طلب بات یہ ہے کہ اُس شخص کی تبدیلی صرف ایمان (یقین) پر مبنی تھا۔ اُسے یسوع مسیح پر ایمان لانے کے سوا کچھ نہیں کرنا پڑا تھا۔ وہ شخص ایمان رکھتا تھا کہ یسوع خدا کا بیٹا (خداوند) اور مسیحا تھا جس نے کلامِ مقدس کی تکمیل کی تھی۔ اُس کے ایمان میں اِس بات پر یقین رکھنا بھی شامل تھا کہ یسوع گناہ کی خاطر موا اور پھر تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا تھا کیونکہ یہی وہ پیغام تھا جس کی پولس اور سیلاس منادی کر رہے تھے (دیکھیں رومیوں 10 باب 9- 10 آیات؛ 1 کرنتھیوں 15 باب 1- 4 آیات)۔

"تبدیل" ہونے کا لفظی مطلب ہے "مُڑنا، باز آنا"۔ جب ہم ایک چیز کی طرف مُڑتے ہیں تو ضروری طور پر ہمیں کسی اور چیز سے منہ پھیرنا پڑتا ہے ۔ جب ہم یسوع کی طرف مُڑتے ہیں تو ہمیں گناہ سے منہ پھیرنا پڑتا ہے۔ بائبل کے مطابق گناہ سے منہ پھیرنا "توبہ کرنا" اور یسوع کی طرف مُڑنا "ایمان لانا" کہلاتا ہے۔ لہذا توبہ اور ایمان دو امدادی چیزیں ہیں۔ توبہ اور ایمان دونوں 1 تھسلنیکیوں 1 باب 9 آیت میں ظاہر کئے گئے ہیں "تم بُتوں سے پھر کر خدا کی طرف رجُوع ہوئے"۔ ایک مسیحی حقیقی طور پر مسیحیت میں شامل ہونے کے باعث اپنے سابقہ طرزِ زندگی اور جھوٹے مذہب سے تعلق رکھنے والی ہر چیز کو پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

سادہ الفاظ میں کہا جائے تو مسیحیت کو قبول کرنے کا مطلب ہے کہ آپ کو یہ یقین کرنا ہو گا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے جو آپ کے گناہوں کی خاطر موا اور پھر جی اُٹھا۔ آپ کو خدا کے ساتھ متفق ہونا پڑے گا کہ آپ گنہگار ہیں اور آپ کو نجات کی ضرورت ہے اور آپ کو نجات حاصل کرنے کے لیے صرف یسوع پر ایمان لانا پڑے گا۔ جب آپ گناہ سے منہ مُوڑ کر مسیح کی طرف آتے ہیں تو خدا آپ کو بچانے اور رُوح القدس بخشنے کا وعدہ کرتا ہے جو آپ کو ایک نیا مخلوق بنائے گا۔

اپنی حقیقی شکل میں مسیحیت کوئی مذہب نہیں ہے۔ بائبل کے مطابق مسیحیت صرف اور صرف مسیح یسوع کے ساتھ رفاقت ہے۔ مسیحیت ہر اُس شخص کے لیے خدا کی طرف سے نجات کی پیش کش ہے جو صلیب پر یسوع کی قربانی پر ایمان ویقین رکھتا ہے۔ کوئی شخص جو مسیحیت کو قبول کرتا ہے وہ اصل میں ایک مذہب کی خاطر دوسرے کو چھوڑ نہیں رہا ہوتا۔ اصل میں مسیحیت کو قبول کرنا خدا کی طرف سے پیش کردہ نجات کے تحفے کو قبول کرنا اور یسوع مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت کا آغاز کرنا ہے جس کا نتیجہ گناہوں کی معافی اور موت کے بعد فردوس میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔

کیا آپ اُوپر بیان کردہ مضمون کو پڑھنے کی وجہ سے مسیحیت کو قبول کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ کا جواب ہاں ہے تو یہاں پر دُعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اُس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔
"اَے خدا باپ! مَیں جانتا/ جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا/ کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تاکہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا/ رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔